زیارتِ حضرت امام حسین علیہ السلام روزِ عاشورا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے رسولِ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

امیر المومنینؑ کے فرزند اور اوصیاء کے سردار کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں

الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ

کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے قربانِ خدا اور قربانِ خدا

ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى

کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جاتا ہے سلام ہو آپ پر اور اُن

الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ عَلَيْكُمْ

رُوحوں پر جو آپ کے آستان میں مدفون ہیں آپ سب پر

مِنِّي جَمِيعًا سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ

میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ

اور رات دن باقی ہیں اے ابا عبد اللہ آپ کا سوگ بہت

الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ

بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے

عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ وَجَلَّتْ

ہمارے لئے اور تمام اہل اسلام کے لئے اور بہت بڑی

وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلَى

اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام

جَمِيعِ أَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً

آسمانوں والوں کے لیے پس خدا کی لعنت اس گروہ

أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ

پر جس نے بنیاد ڈالی آپ پر ظلم وستم کرنے کی

أَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ

اے اہل بیت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو

مَقَامِكُمْ وَأَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيهَا

آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا

وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِينَ

جو خدا نے اس مقام میں آپ کو دیا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو

لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ

قتل کیا اور خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی۔ میں بری ہوں خدا

وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ

کے اور آپ کے سامنے ان سے اور اُن کے مددگاروں اور ان کے پیروکاروں

وَأَوْلِيَائِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ

اور ان کے دوستوں سے اے ابا عبد اللہ میری صلح ہے آپ سے صلح

سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ

کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنیوالے سے روز

الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَ

قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زیاد اور اولادِ مروان پر اور

لَعَنَ اللّٰهُ بَنِیْ اُمَیَّةَ قَاطِبَةً وَّلَعَنَ اللّٰهُ

خدا اظہارِ بیزاری کرے بنی اُمیہ سے ہر صورت میں اور خدا لعنت کرے

ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

ابن مرجانہ پر اور خدا لعنت کرے عمر بن سعد پر

وَّلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَّلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ

اور خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کسی

وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِیْٓ اَنْتَ وَ

ور لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو للکارا آپ سے لڑنے کیلیے میرے ماں باپ آپ پر

اُمِّیْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِیْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ

قربان یقیناً آپ کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے۔ پس سوال کرتا ہوں اللہ

الَّذِیْٓ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِیْ بِكَ اَنْ

سے جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعے مجھے عزت دی یہ کہ

یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ

وہ مجھے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصور کی ہمراہ میں ملیں جو

مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہوں گے اہلِ بیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهاً بِالْحُسَيْنِ

میں سے اے معبود! مجھ کو اپنے ہاں آبرومند بنا بواسطہ حسین

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ

علیہ السلام کے دنیا اور آخرت میں اے ابا عبداللہ

اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهِ وَاِلٰى

بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا اور اس کے رسول کا اور

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَ

امیر المومنینؑ کا اور فاطمہ زہراؑ کا اور حسنؑ مجتبیٰ کا اور

اِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ

آپ کا قرب آپ کی حبداری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے کہ جس نے ایسی

اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرٰى

بنیاد قائم کی اس پر عمارت اٹھائی اور پھر ظلم

فِيْ ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَشْيَاعِكُمْ

وستم کرنا شروع کیا آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر

بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ

میں بیزاری ظاہر کرتا ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں

إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَ مُوَالَاةِ

خدا کا پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے دوستوں سے

وَلِيِّكُمْ وَ بِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ

دوستی کے ذریعے آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنیوالوں سے بیزاری کے

لَكُمُ الْحَرْبَ وَ بِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَ

ذریعے اور ان کے طرفداروں اور پیروکاروں

أَتْبَاعِهِمْ إِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ

سے بیزاری کے ذریعے میری صلح ہے آپ سے صلح کرنیوالے سے اور میری جنگ

لِّمَنْ حَارَبَكُمْ وَ وَلِيٌّ لِّمَنْ وَالَاكُمْ وَ عَدُوٌّ

ہے آپ سے جنگ کرنیوالے سے اور میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ

لِّمَنْ عَادَاكُمْ فَأَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ أَكْرَمَنِيْ

کے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے عزت دی مجھے

بِمَعْرِفَتِكُمْ وَ مَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِيْ

آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان کے ذریعے اور مجھے آپ کے

الْبَرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَّجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ

دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے

فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ وَاَنْ یُّثَبِّتَ لِیْ عِنْدَکُمْ

دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ کے حضور سچائی

قَدَمَ صِدْقٍ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ وَاَسْئَلُہٗ

کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور اس سے سوال کرتا

اَنْ یُّبَلِّغَنِی الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ

ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں آپ کے لئے پسندیدہ مقام پر پہنچاتے

وَاَنْ یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِکُمْ مَعَ اِمَامٍ ھُدًی

نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپ میں سے اس امام کے ساتھ جو

ظَاھِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْکُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰہَ

ہے مددگار رہبر حق بات زبان پر لانے والا اور سوال کرتا ہوں خدا

بِحَقِّکُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَہٗ اَنْ

سے بواسطہ آپ کے حق اور آپ کی شان کے جو آپ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ

یُّعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِکُمْ اَفْضَلَ مَا یُعْطِیْ

وہ عطا کرے مجھ کو آپ کی سوگواری پر وہ بہترین اجر جو اس نے آپ کے کسی

مُصَابًا بِمُصِیْبَتِہٖ مُصِیْبَۃً مَّآ اَعْظَمَھَا وَ

سوگوار کو دیا اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت اور

أَعْظَمَ رَزِيَّتِهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ

اس کا رنج و غم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور تمام

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي

آسمانوں میں اور اس زمین میں اے معبود قرار دے مجھے اس

مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ

جگہ پر ان افراد میں سے جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں

وَّرَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ

اور تیری رحمت اور بخشش اے معبود قرار دے میری زندگی

مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِي مَمَاتَ

محمدؐ و آلِ محمدؐ کی زندگی جیسی اور میری موت کو

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ

محمدؐ و آلِ محمدؐ کی موت کی مانند بنا اے معبود! بے شک یہ وہ دن ہے

تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ الْأَكْبَادِ

کہ جس کو بنی اُمیہ اور کلیجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا تھا جو لعنت

اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ

شدہ کا فرزند لعنت شدہ ہے تیری زبان پر اور تیرے نبی

نَبِيَّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ

صلّی اللہ علیہ و آلہ کی زبان پر ہر شہر میں جہاں

وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ٹھہرے ہیں تیرے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعٰوِيَةَ وَيَزِيْدَ

و آلہ اے معبود اظہار بیزاری کر ابوسفیان اور معاویہ اور یزید

بْنَ مُعٰوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِّنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ

بن معاویہ سے کہ ان سے اظہار بیزاری ہو تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور

وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ

ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان کہ

بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ

انہوں نے قتل کیا حسین صلوات اللہ علیہ کو اے معبود

فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ

پس تو دوچند کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ

اے معبود بے شک میں تیرا قرب چاہتا ہوں آج کے دن اور

فِي مَوْقِفِي هٰذَا وَاَيَّامِ حَيٰوتِي بِالْبَرَاۤءَةِ

میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری

مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ

کرنے اور ان پر نفرین بھیجنے کے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے

وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ ○

نبیؐ اور تیرے نبیؐ کی آل سے ہے سلام ہو تیرے نبیؐ پر اور ان کی آلؑ پر

پھر سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ

اے معبود! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے

حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰى

ضائع کیا حق محمدؐ و آلِ محمدؐ کا اور اس کو بھی جس نے اس کی

ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ

پیروی کی اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے

الْحُسَيْنَ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ

جنگ کی حسینؑ سے نیز ان پر بھی جو قتل حسینؑ میں ان کے ساتھی ہمراہی

عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا اب سو مرتبہ کہے

اور ہم رائے تھے اے معبود ان سب پر لعنت بھیج

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ وَعَلَى

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ اور سلام اُن

الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ

رُوحوں پر جو آپ کے آستان پر آتی ہیں آپ میری طرف سے

سَلَامُ اللهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ

خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات دن

وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ

باقی ہیں اور خدا قرار نہ دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت

لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ

کا آخری موقع سلام ہو حسینؑ پر اور شہزادہ علی اکبرؑ

بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى

فرزند حسینؑ پر اور سلام ہو حسینؑ کی اولاد پر اور حسینؑ

اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پھر کہے: اَللّٰهُمَّ خُصَّ

کے اصحاب پر - اے معبود خاص کیا

اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا

تُو نے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے بیزاری

ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ

کا آغاز فرما پھر اظہار بیزاری کر دوسرے اور تیسرے اور پھر چوتھے سے اے معبود!

الْعَنْ يَزِيْدَ خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ

لعنت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبید اللہ

بْنَ زِيَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

فرزند زیاد پر اور فرزندِ مرجانہ پر اور عمر فرزند سعد پر

وَّشِمْرًا وَّاٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ

اور شمر پر اور رحمت سے دُور کر اولاد ابوسفیان کو اور اولاد زیاد کو اور اولادِ

مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اس کے بعد سجدے

مروان کو رحمت سے دُور کر قیامت کے دن تک

میں جائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزاداری

الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

پر تیرا شکر بجالانے والے کرتے ہیں حمد ہے خدا کے لیے جس نے

عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ

مجھے عزاداری نصیب کی اے معبود! حشر میں آنے کے دن مجھے حسینؑ

اَلْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ

کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا

صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحٰبِ

اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسینؑ کے ساتھ اور اصحاب

اَلْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ

حسینؑ کے ساتھ جنہوں نے حسین علیہ السلام کے لیئے

اَلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اپنی جانیں قربان کر دیں

علقمہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا، اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے پس اس پر اسے وہ سارے ثواب ملیں گے جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔
محمد ابن خالد طیالسی نے سیف ابن عمیرہ سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں صفوان ابن مہران اور اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ نجف اشرف کی طرف نکلا جب کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے۔ وہاں جب ہم امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہونے تو صفوان نے اپنا رخ ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام کے روضہ مبارک کی طرف کر لیا اور کہنے لگے اس مقام یعنی امیر المؤمنین علیہ السلام کے سر اقدس کے قریب سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرو کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت کو سلام پیش کیا تھا جب کہ میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ تب صفوان نے وہی زیارت پڑھی جو علقمہ ابن محمد حضرمی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روز عاشورا کے لیے روایت کی تھی چنانچہ اس نے امیر المؤمنین علیہ السلام کے سرہانے دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرت سے وداع کیا۔

زیارتِ عاشورا کے بعد کی دُعا:

یہ روایت جو نقل کی جارہی ہے اس کے سلسلہ بیان میں یہ بھی ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام سے وداع کے بعد صفوان نے امام حسین علیہ السلام کو سلام پیش کیا۔ جب کہ اس نے اپنا منہ انہی کے روضۂ اقدس کی سمت کیا ہوا تھا، زیارت کے بعد اس نے حضرت کا وداع بھی کیا۔ اور جو دُعائیں اس نے نماز کے بعد پڑھیں ان میں سے ایک دُعا یہ تھی:

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ

اے اللہ! اے اللہ! اے بے چاروں کی دعا

الْمُضْطَرِّيْنَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

قبول کرنے والے اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

اے دادخواہوں کی دادرسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے

وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَىَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ

اور اے وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے

وَيَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ

اور اے وہ جو مرد اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے

هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَ

اور اے وہ جو نظر سے بالاتر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے او

يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ

اے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر

اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَّعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

حاوی ہے اور اے وہ جو آنکھوں کی ناروا حرکت

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَيَا مَنْ لَّا يَخْفٰى

اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اور اے وہ جس پر کوئی راز

عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَّا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ

پوشیدہ نہیں اے وہ جس کو آوازوں میں غلط فہمی

الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَّا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ

نہیں ہوتی اور اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی

وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مُدْرِكَ

اور اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ

كُلِّ فَوْتٍ وَّيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَّيَا بَارِئَ

کو پا لینے والے اور اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اور اے لوگوں کو

النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ

بعد از موت زندہ کرنے والے اے وہ ہر روز جس کی نئی

فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ

شان ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتیں دور

الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ

کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں کے پر مختار

يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اے مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مددگار ہے

وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی

أَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلِيٍّ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ نبیوں کے خاتم محمدؐ اور بواسطہ مومنوں

أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ

کے امیر علی مرتضیٰؑ کے اور بواسطہ تیرے نبیؐ کی دختر فاطمہؑ کے

وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَإِنِّيْ بِهِمَا أَتَوَجَّهُ

اور بواسطہ حسنؑ و حسینؑ کے کیونکہ میں نے انہی کے وسیلے

إِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَبِهِمَا أَتَوَسَّلُ وَبِهِمَا

تیری طرف رُخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں ان کو اپنا وسیلہ بنایا اور انہی کو

أَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْئَلُكَ وَأُقْسِمُ

تیرے ہاں سفارشی بنایا اور بواسطہ ان کے حق کے تیرا سوال ہوں اور کی قسم دیتا ہوں

وَأَعْزِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ

اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں اور واسطہ ان کی شان کا جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں

وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ

واسطہ اس مرتبے کا جو تیرے حضور رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے ان کو جہانوں

عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ

میں بڑائی دی اور واسطہ تیرے اس نام کا جو تو نے ان کے ہاں

عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ

قرار دیا اور اس کے ذریعے ان کو جہانوں میں خصوصیت عطا

وَبِهِ أَبَنْتَهُمْ وَأَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ

فرمائی اور ان کو ممتاز کیا اور ان کی بڑائی کو جہانوں میں سب سے بڑھا

الْعَالَمِينَ حَتَّى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ

دیا یہاں تک کہ ان کی بڑائی تمام جہانوں میں سب سے

جَمِيعًا أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

زیادہ ہو گئی سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل کر محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ

محمدؐ پر اور یہ کہ دور فرمادے میرا ہر غم اور ہر اندیشہ

وَتَكْفِيَنِيْ الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ عَنِّيْ

اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں اور میرا قرضہ

دَيْنِيْ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ

ادا کردے اور پناہ دے مجھ کو تنگدستی سے اور بچا مجھ کو

الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ

ناداری سے اور بے نیاز کردے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے

وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ

اور میری مدد فرما اس اندیشے میں جس سے ڈرتا ہوں اور اس تنگی

اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ

میں جس سے پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں

وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَ

اس تکلیف سے جس سے خوف کھاتا ہوں اس بری تدبیر میں جس سے دبا جاتا ہوں

بَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ

اس ظلم میں جس سے سہما ہوا ہوں اس بیداد میں جس سے ترساں

جَوْرَهُ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ

ہوں اس کے قابو پانے میں جس کے قابو پانے سے ہراساں ہوں اس

مَنْ اَخَافُ كَيْدَهُ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ

فریب سے جس سے خائف ہوں اس کی قوت میں جس کے خود پر قابو پانے

مَقْدُرَتَهُ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ

سے ڈرتا ہوں دور کر مجھ سے جال والوں کے جال

وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ فَاَرِدْهُ وَ

اور فریب کاروں کے فریب اے معبود! جو میرے لیے برا قصد کرے تو اس کا قصد

مَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُ وَ

کر جو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے۔ اور دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے

مَكْرَهُ وَبَاْسَهُ وَاَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ

فریب سختی اور اس کی بداندیشی کو روک دے اسے مجھ سے جس طرح تو چاہے

شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ

اور جہاں تو چاہے اے معبود! اس کو میرا خیال بھلا دے ایسی ناداری

لَا تَجْبُرُهُ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا

سے جو دور نہ ہو ایسی مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے ایسی تنگدستی سے جسے تو نہ

وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيْهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ

بنائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس میں تو عزت نہ دے اور

لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ

ایسی بے کسی سے جسے تو دور نہ کرے، اے معبود! میرے دشمن کی خواری اس کے سامنے ظاہر کر دے

وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهٖ وَالْعِلَّةَ

اور اس کے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر دے اور اس کے بدن میں دکھ

وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهٖ حَتّٰى تَشْغَلَهٗ عَنِّيْ بِشُغْلٍ

اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ جائے

شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهٗ وَاَنْسِهٖ ذِكْرِيْ كَمَا اَنْسَيْتَهٗ

کہ اسے برائی کا موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد

ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّيْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ

بھلا رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان اس کی آنکھیں اس کی زبان

وَيَدِهٖ وَرِجْلِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ وَاَدْخِلْ

اس کے ہاتھ اس کے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضاء کو روک دے اور وارد کر دے

عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ

ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے

حَتّٰی تَجْعَلَ ذٰلِکَ لَهٗ شُغْلًا شَاغِلًا بِهٖ

یہاں تک کہ بنا دے اسے اس کے لیے ایسی سختی جس میں وہ پڑا رہے کہ

عَنِّیْ وَعَنْ ذِکْرِیْ وَاکْفِنِیْ یَا کَافِیَ مَا لَا

مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کر اے مددگار کہ تیرے سوا

یَکْفِیْ سِوَاکَ فَاِنَّکَ الْکَافِیْ لَا کَافِیَ سِوَاکَ

کوئی مددگار نہیں کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں اور

وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاکَ وَمُغِیْثٌ لَا مُغِیْثَ

تو کشائش کرنے والا ہے تیرے سوا کشائش کرنیوالا نہیں تو فریادرس ہے تیرے سوا فریادرس

سِوَاکَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاکَ خَابَ مَنْ کَانَ

نہیں تو پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں ناامید ہوا جس کا تو پناہ

جَارُهٗ سِوَاکَ وَمُغِیْثُهٗ سِوَاکَ وَمَفْزَعُهٗ اِلٰی

دینے والا نہیں جس کا فریادرس تو نہیں جو بجز تیرے کسی سے

سِوَاکَ وَمَهْرَبُهٗ اِلٰی سِوَاکَ وَمَلْجَاُهٗ اِلٰی غَیْرِکَ وَ

فریاد کرے جو سوائے تیرے کسی کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کسی کی پناہ لے اور

مَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَیْرِکَ فَاَنْتَ ثِقَتِیْ وَرَجَائِیْ

جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا اور میری امید گاہ اور

وَمَفْزَعِیْ وَمَهْرَبِیْ وَمَلْجَایَ وَمَنْجَایَ

میری جائے فریاد اور میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے اور تو مجھے نجات دینے

فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ

والا ہے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَ

و آل محمدؐ کے ذریعے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بنانا اور

اَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ فَلَكَ

شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ پس حمد

الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَ

اور شکر تیرے ہی لیے ہے اور تجھی سے شکایت کی جاتی ہے اور

اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ

تو ہے مدد کرنے والا پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ

يَآاَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ

اے اللہ بواسطہ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے یہ کہ

تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور دو۔

تَكْشِفَ عَنِّیْ غَمِّیْ وَهَمِّیْ وَكَرْبِیْ فِیْ

کردے تو میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دُکھ اس

مَقَامِیْ هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِیِّكَ هَمَّهٗ

جگہ جہاں کھڑا ہوں جیسے تو نے دُور کیا تھا اپنے نبیؐ کا اندیشہ

وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ وَكَفَیْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ

اور ان کا غم اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی پس دور کر

عَنِّیْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّیْ كَمَا

میری مشکل جیسے ان کی مشکل دُور کی اور کشائش دے مجھ کو جیسے

فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِیْ كَمَا كَفَیْتَهٗ وَاصْرِفْ

ان کو کشائش دی تھی اور میری مدد کر جیسے ان کی مدد فرمائی اور میرا

عَنِّیْ هَوْلَ مَآ اَخَافُ هَوْلَهٗ وَمَئُوْنَةَ مَآ

خوف دُور کر جیسے ان کا خوف دور فرمایا اور میری تکلیف کر جیسے

اَخَافُ مَئُوْنَتَهٗ وَهَمَّ مَآ اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا

ان کی تکلیف دور فرمائی اور وہ اندیشہ مٹا جس سے ڈرتا ہوں بغیر اس

مَئُوْنَةٍ عَلٰی نَفْسِیْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِیْ

کے کہ اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلٹا جب کہ

بِقَضَاءِ حَوَآئِجِي وَكِفَايَةِ مَآ اَهَمَّنِي هَمُّهُ

میری حاجات پوری ہو جائیں اور جس امر کا اندیشہ ہے اس میں مدد

مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

دے میرے دنیا و آخرت کے تمام تر معاملات میں اے مؤمنوں کے امیر

وَيَآ اَبَا عَبْدِ اللهِ عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللهِ اَبَدًا

اور اے ابا عبداللہ آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ

مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ

جب تک زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس

اللهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ

زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور آپ

اللهُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ حَيٰوةَ

کے درمیان جدائی نہ ڈالے۔ اے معبود مجھے زندہ رکھ محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَّذُرِّيَّتِهٖ وَاَمِتْنِيْ مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِيْ

ان کی اولاد کی طرح اور مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی

عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَلَا

روش پر وفات دے اور مجھے ان کے گروہ میں محشور فرما اور مجھ

تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي

میں اور ان میں جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی دنیا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَآ اَبَا

اور آخرت میں اے امیرالمؤمنینؑ اور اے

عَبْدِ اللّٰهِ اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَّمُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّي

ابا عبداللہ میں آپ دونوں کی زیارت کو آیا کہ اس کو خدا کے

وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا

ہاں وسیلہ بناؤں جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپ کے ذریعے اسکی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں

بِكُمَا اِلَى اللّٰهِ فِي حَاجَتِي هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِي

کو خدا کے ہاں سفارشی بناتا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری سفارش کریں

فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْجَاهَ

کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام بہت زیادہ آبرو

الْوَجِيْهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَالْوَسِيْلَةَ اِنِّي

اور بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں بیشک

اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِّتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ

میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں سے اس انتظار میں کہ میری حاجت روا ہو پوری

وَقَضَآئِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا

ہو اور مراد بھر آئے خدا کے ہاں سے آپ کی شفاعت کے ذریعے جو میرے

لِي اِلَى اللّٰهِ فِي ذٰلِكَ فَلَآ اَخِيبُ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي

حق میں آپ خدا کے ہاں ندا کریں گے لہٰذا میں مایوس نہیں اور نہ میری واپسی ایسی

مُنْقَلَبًا خَآئِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي

واپسی ہے جس میں ناامیدی و ناکامی ہو بلکہ میری واپسی ایسی ہے جو بہتری نفع مند

مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُّنْجِحًا مُّسْتَجَابًا

کامیاب قبول دُعا کی حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ

بِقَضَآءِ جَمِيعِ حَوَآئِجِي وَتَشَفَّعَا لِي اِلَى اللّٰهِ

ہے جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا ہوں

اِنْقَلَبْتُ عَلٰى مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اس اَمر پر جو خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو

اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِي اِلَى اللّٰهِ مُلْجِأً ظَهْرِي

خدا سے ملتی ہے میں نے اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا آسرا لے کر کہ

اِلَى اللّٰهِ مُتَوَكِّلًا عَلَى اللّٰهِ وَاَقُولُ حَسْبِي

خدا پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار

اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعٰى لَيْسَ لِىْ وَرَآءَ

اور مجھے کافی ہے خدا سنتا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی ٹھکانا نہیں سوائے

اللّٰهِ وَوَرَآءَكُمْ يَاسَادَتِىْ مُنْتَهٰى مَاشَآءَ رَبِّىْ

خدا کے اور سوائے آپ کے اے میرے سردارو جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے

كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا

اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر

بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَاجَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں اور خدا اس کو آپ کے ہاں میری

مِنِّىْ اِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَاسَيِّدِىْ يَآاَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر

وَمَوْلَاىَ وَاَنْتَ يَآاَبَا عَبْدِاللّٰهِ يَاسَيِّدِىْ وَ

اور میرے مددگار اور آپ ہیں اے ابا عبداللہ اے میرے سردار اور

سَلَامِىْ عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

میرا سلام ہو آپ دونوں پر متواتر جب تک جڑواں ہیں رات اور دن یہ

وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِىْ

سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے کبھی رکنے نہ پائے۔ آپ پر میرا یہ سلام

إِنْ شَاءَ اللهُ وَاَسْئَلُهُ بِحَقِّكُمَا اَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَ

اگر خدا چاہے اور سوال کرتا ہوں اس سے بواسطہ آپ کے کہ وہ یہی چاہے اور

يَفْعَلَ فَاِنَّهُ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَىَّ

یہی کرے کیونکہ وہ ہے حمد والا بزرگی والا میں آپ کے ہاں سے جاتا ہوں اے

عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا رَاجِيًا لِلْاِجَابَةِ

میرے سردارو خدا سے توبہ کرتا اس کی حمد کرتا ہوا شکر کرتا ہوا قبولیت کا امیدوار نہ کہ

غَيْرَ اٰيِسٍ وَّلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا

ناامید و مایوس پھر آنے آپ کی زیارت کرنے کے ارادے سے نہ

غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ

آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سے منہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے

اِنْ شَاءَ اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ يَا سَادَتِىْ

اگر خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے اے میرے سردارو

رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَ

میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہوگئے آپ سے اور

فِىْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِىَ اللهُ مَا رَجَوْتُ

آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس نہ کرے خدا مجھے ناامید اس سے جس کی

وَمَا اَمَّلْتُ فِىْ زِيَارَتِكُمَا اِنَّهُ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ